16

4823CH16

بھائی بُھلکّڑ

دوست ہیں اپنے بھائی بُھلکّڑ
باتیں ان کی ساری گڑبڑ

راہ چلیں تو رَستہ بھولیں
بس میں جائیں تو بستہ بھولیں

پورب جائیں، پچّھم پہنچیں
منزل پر اپنی کم پہنچیں

ٹوپی ہے تو جوتا غائب
جوتا ہے تو موزا غائب

پیالی میں ہے چمچا اُلٹا
پھیر رہے ہیں کنگھا اُلٹا

لَوٹ پڑیں گے چلتے چلتے
چَونک اٹھیں گے بیٹھے بیٹھے

© NCERT not to be republished

سَودا لے کر دام نہ دیں گے
دام دیے تو چیز نہ لیں گے

تیرنے جائیں، گھڑی بھؤل آئیں
باغ میں جائیں، چھڑی بھؤل آئیں

وہ تو یہ کہیے کہ خدا نے
جوڑ دیے ہیں اعضا تن سے

باندھ رکھے ہیں سب کل پُرزے
ورنہ ہر روز آپ یہ سُنتے

گِر گئی میری داہنی چھُنگلی
ڈھونڈ رہا ہوں بیچ کی اُنگلی

کیا کہیے، اَوسان ہیں غائب
کل سے دونوں کان ہیں غائب

ایک تو صابن دان میں پایا
ایک نہ جانے کس نے اُڑایا

بھؤلے کہیں سر اور کہیں دھڑ
ہائے بچارے بھائی بُھلکّڑ

(شان الحق حقّی)

© NCERT not to be republished

مشق

I پڑھیے اور سمجھیے:

بُھلکّڑ	:	جسے بھولنے کی عادت ہو
دام	:	قیمت
راہ	:	راستہ
اعضا	:	جسم کے حصے، عضو کی جمع
تن	:	جسم، بدن
سَودا	:	سامان
کل پُرزے	:	مشینوں کے حصّے، مراد ہے انسانی جسم کے حصّے
چُھنگلی	:	چھوٹی اُنگلی
اَوسان	:	ہوش وحواس

II سوچیے اور بتائیے:

1۔ شاعر نے اپنے دوست کو بھائی بُھلکّڑ کیوں کہا ہے؟

2۔ بھائی بُھلکّڑ کیسے کیسے کام کرتے ہیں؟

3۔ بھائی بُھلکّڑ کہیں جاتے ہیں تو کیا کیا چیزیں بھول آتے ہیں؟

4۔ اگر بھائی بُھلکّڑ کے جسم کے حصّے الگ الگ ہوتے تو وہ کیا کیا بھول سکتے تھے؟

III نظم میں سے وہ الفاظ تلاش کرکے لکھیے جن میں ''ڑ'' کا استعمال کیا گیا ہے۔

© NCERT not to be republished

IV مصرعوں کے صحیح جوڑ ملائیے:

دوست ہیں اپنے بھائی بُھلکّڑ	دام دیے تو چیز نہ لیں گے
راہ چلیں تو رَستہ بھولیں	منزل پر اپنی کم پہنچیں
پورب جائیں پچھّم پہنچیں	کل سے دونوں کان ہیں غائب
سودا لے کر دام نہ دیں گے	باتیں ان کی ساری گڑبڑ
کیا کہیے اَوسان ہیں غائب	بس میں جائیں تو بستہ بھولیں

V اس مصرع کو پڑھیے:

'ایک تو صابن دان میں پایا'

'صابن دان' لفظ 'صابن' اور 'دان' دو لفظوں سے مل کر بنا ہے۔ اس کے معنی ہیں صابن رکھنے والی چیز۔

☜ نیچے دیے ہوئے لفظوں کے آگے 'دان' لگا کر لکھیے:

پان اگال خاص شمع ناشتہ

VI اس نظم کو پڑھ کر بھائی بُھلکّڑ کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

© NCERT not to be republished